بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلة

BADR — بدر — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

Reg No. L. CCLXXXVIII

الیس اللہ بکاف عبدہ مرزا غلام احمد ۔ مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

جلد ۱۲ ۔ ضمیمہ درس قرآن مجید ۔ یکم رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۰ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۲ء ۳۲ ساون سمت ۱۹۶۹ ۔ چار روپے پیشگی ۔ نمبر ۷*

بھائیو اگر قادیاں آؤ گے تم ۔ ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ ۔ نورِ دینِ مصطفےٰ پاؤ گے تم

اخبار قادیان وبرادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت میں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت میر صاحب[1] چندوں کی وصولی میں مصروف ہیں۔ معلوم نہیں کہ کہاں۔ مفتی فضل رحمٰن صاحب کا لڑکا محمد بہت بیمار ہوگیا تھا حضرت خلیفۃ المسیح اور احباب کی دُعاؤں کو خدا تعالےٰ نے سُنا اور بچے کو شفا دی۔ فالحمد للہ۔ اس خوشی پر درس میں ایک دن بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ماسٹر عبدالرحیم صاحب کو اللہ تعالےٰ نے فرزند نرینہ عطاء فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نیک وتندرست وعمر دراز کرے۔ عرب عبدالمحی صاحب واپس قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ اس سفر میں انہوں نے بہت تبلیغ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے + وفد دکن۔ بنگلور اور پونا سے کامیابی کے ساتھ بمبئی پہنچ گیا ہے۔ ہر جگہ خواجہ صاحب کے لیکچروں نے نمایاں اثر دکھایا۔ مفصل رپورٹ آئندہ اخبار میں درج ہوگی۔ احباب اس معزز وفد کی اپنی دعاؤں کے ساتھ امداد کریں۔ عزیزان عبدالحی وعبدالسلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب بخیریت کشمیر کی سیر کر رہے ہیں آخری خط سے معلوم ہوا کہ گلبرگ تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ بخیریت واپس لاوے۔ حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب مری سے ڈونگا گلی وایبٹ آباد کی سیر کو تشریف لے گئے ہیں۔ خدا حافظ وناصر ہو۔ مولانا موصوف کی غیر حاضری میں صدر انجمن کے اہم کام حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب کی تدبیر ومحنت سے بطریق احسن سرانجام پا رہے ہیں + مدارس بند ہوگئے اور لڑکے چلے گئے۔ پھر بھی درس قرآن شریف میں قریب دو سو سامعین موجود ہوتے ہیں +

رمضان میں اخبار

ماہِ رمضان میں پانچ جمعرات آئینگی۔ ۱-۸-۱۵-۲۲-۲۹-اور ۵ دفعہ اخبار نکلنا چاہیئے۔ مگر دو جمعرات رخصت کی جائے گی۔ ۱۵ اور ۲۹۔ اور تین اخبار نکلینگے۔ لیکن اُن تینوں کے صفحات بڑھائے جائیں گے۔ اور اس طرح حجم قریبًا قریبًا پانچ کا ہی انشاء اللہ ہو جائیگا۔ اعنی دو نمبر جو نہیں نکلینگے ان کے عوض میں دو نمبر ڈبل ہوں گے +

نمبر غلط

پچھلے اخبار کا نمبر بجائے ۶ کے ۵ غلطی سے لکھا گیا ہے۔ ناظرین اپنے اپنے اخباروں کو درست کرلیں +

نماز مترجم

نہایت عمدہ۔ خوشنما کاغذ خوشخط جیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیولائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت ۱/ فی نسخہ ہے + ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر وپبلشر وپرنٹر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا

[1] میر صاحب بخیریت واپس آگئے ہیں۔ [2] یہ تاریخ جنتری کے مطابق ہے۔

برہمن بڑیہ کا واعظ

حق کی مخالفت سے انسان کا ایمان سلب ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے مولوی اور پرہیزگاری کے مدعی سلسلہ احمدیہ کی مخالفت میں کوئی دلیل معقول نہیں لاسکتے تو جھوٹی خبریں اڑاتے ہیں۔ مگر کذب بیانی کب تک چھپی رہتی ہے۔ برہمن بڑیہ ملک بنگالہ کے ایک دوست کے خط سے معلوم ہوا کہ وہاں ایک مولوی نے اپنے وعظ میں فرمایا ہے کہ قادیانی فرقہ میں جھگڑا پڑ گیا ہے۔ کہ خلیفہ کون ہو اور آخر سب نے قادیانی مذہب سے توبہ کر ڈالا ہے تعجب ہے کہ ایسی دروغگوئی سے کیا ملتا ہے۔ اگر یہ کسی برہمن کی بڑ ہوتی تو خیر۔ مگر ہمارے مولویوں نے تو برہمنوں کے بھی کان کاٹ ڈالے ہیں۔ ایک تو قادیانی مذہب کے لوگ ہمارے بدر کے خریدار رہی ہیں۔ اگر وہ سب پھر گئے ہیں تو تیرہ یہ چودہ سو اخبار ہر ہفتہ کون خریدتا اور پڑھتا ہے۔ اور یہی اخبار برہمن بڑیہ میں بھی جاتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا۔ یا اس کا ہزارواں حصہ بھی ہوتا تو کیا ہمارے مخالف اخبار شور نہ مچا دیتے۔ تعجب ہے کہ جو خبر کسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی نہیں مل سکی وہ برہمن بڑیہ کے مولوی واعظ صاحب کو ملگئی۔ یہ ہے اتقاء آجکل کے مولویوں کا۔ پھر کیوں نہ مسلمان ذلت اُٹھائیں۔ خدا سے خوف کرو۔ توبہ کر کے حق کو قبول کرو تاکہ خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو +

عقیقہ و ختنہ

ایک شخص نے عقیقہ و ختنہ کے متعلق کچھ مسایل لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجے تھے حضرت نے انکی تصحیح تصدیق کی۔ اس واسطے فائدہ عام کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں +

جاننا چاہیئے کہ جب لڑکا پیدا ہو تو اس کو آلائش سے صاف کر کے نہلائیں اور سفید کپڑے پہنائیں اور زرد کپڑے سے احتراز کریں اور اس کے داہنے کان کیطرف تکبیر کہیں اور نام اس کا نیک رکھیں جیسے عبداللہ۔ یا عبدالرحمن یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناموں پر جیسے محمد علی یا احمد حسن وغیرہ۔ اور ساتویں دن روز پیدائش سے حساب کر کے عقیقہ کریں۔ کہ سنت ہے اگر بیٹا ہو تو دو بکرے اگر مقدور ہو۔ ورنہ ایک بھی درست ہے اور اگر بیٹی ہو تو ایک بکری نذر اللہ ذبح کریں۔ اور گوشت احباب اور عزیزوں کو مسکینوں کو دیں۔ بکری میں نر و مادہ کی کوئی احتیاط نہیں مگر اعضا سب درست ہوں بچہ کے بالوں کے برابر وزن چاندی خیرات کریں بکرا ذبح کرتے وقت یہ دُعا پڑھے مگر جسوقت بال نائی آتارے اُسی وقت بکرا بھی ذبح ہو +

دُعا کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ یہ میرے فلانے بیٹے کے لئے قربانی ہے لہو اس کا بدلہ ہے اس کے لہو کا گوشت اس کا عوض ہے اس کے گوشت کا اور ہڈی اس کا بدلہ ہے اس کی ہڈی کا اس طرح سے سب عضو کا نام لیکر حتی کہ بالوں تک بھی کہے +

ختنہ سنت ہے اور جس کا پیدایشی ختنہ کیا ہوا ہو اس کا دوبارہ کرنا لازم نہیں ہے ختنہ میں تمام جلد یا نصف سے زیادہ کٹ جاوے تو جائز ہے اگر نصف کٹے تو نہ جائز ہوگی +

دُعا مدد

منظر حسین (یتیم) احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ از راہ مہربانی میرے لئے دُعا فرماویں کہ تمام کمزوریاں دُور ہو کر حسنات دارین حاصل ہوں اور خاتمہ بالخیر ہو +

ضرورت ہے

دفتر میگزین کے لئے ایک انگریزی انٹرنس پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ دفتر کے کام سے واقف ٹائپ رائٹر کو ترجیح دیجاوے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت تمام درخواستیں بنام مینیجر میگزین۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہیئے +

بشیرپور

بدر کے ایک خریدار تبدیل ہو کر بشیرپور چلے گئے ہیں۔ مگر جو کارڈ اُنھوں نے لکھا ہی اس میں اپنے نام اور مقام سے مطلع نہیں فرماتے۔ حیرانی ہے کہ کس کا پتہ بدلا جاوے +

دُعا مدد

امام بخش و غلام غوث صاحبان گوہیکی سے احباب کی دعاء خیر کے ملتجی ہیں۔ سیالکوٹ کے سید نذیر حیدر صاحب ایک ابتلا میں گرفتار ہیں۔ احباب انکے لئے دُعا کریں +

درخواست جنازہ

برادر غلام غوث اپنے والد مرحوم کے واسطے درخواست جنازہ احباب کی خدمت میں کرتے ہیں +

داروغہ عبدالحمید صاحب اپنی بہو مرحومہ اقبال نام کے واسطے احباب سے درخواست دعا مغفرت کرتے ہیں +

کانپوری اشتہار کا جواب

جب حضرت صاحبزادہ صاحب کی سربراہی میں ایک وفد احمدیہ ہندوستان گیا تھا۔ اس وقت کانپور کے کسی ملاں نے سلسلہ حقہ کے خلاف ایک اشتہار چھاپا تھا۔ جس کا جواب حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیا اور جماعت کانپور نے چھاپکر شائع کیا۔ یہ جواب بصورت رسالہ بقیمت ایک روپیہ میں چالیس بابو معراج الدین صاحب سنٹری انسپکٹر ہرواہارن۔ کانپور کی معرفت مل سکتا ہے۔ احباب منگوا کر پڑھیں اور تقسیم کریں +

اخبار عالم پر ایک نظر

آریہ گزٹ لکھتا ہے کہ ایک دیانند مشن قائم کیا جائے۔ اچھا ہے بشرطیکہ اُس کا کام ہندؤں سے بت پرستی اور وہم پرستی دُور کرتا ہو۔ نہ کہ آریہ مشن کی طرح مسلمانوں اور عیسائیوں سے پولیٹکل جھگڑے اُٹھانا + بمبئی ایک ہواری رسالے میں ویدوں کا ترجمہ چار زبانوں میں کیا جانا شروع ہوا ہے۔ ہندی۔ مرہٹی۔ گجراتی اور انگریزی۔ رسالہ کے تین ایڈیٹر آریہ لیڈروں کے نزدیک اچھے وِدواں مانے گئے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ قابل اعتبار تسلیم کیا جائے + ۸۰ لاکھ روپے کی لاگت پر ملک جرمنی میں ایک پاگلوں کا جدا شہر بنایا گیا ہے + پنجاب میں جا بجا میگوں۔ ڈوموں وغیرہ قوموں کو ہندؤں میں شامل کر لینے کا کام شدھی بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔ افسوس ہے کہ مسلمان۔ نیچ قوموں کو دین حق میں داخل کرنیکی طرف ساعی نہیں ہوتے + بارش کے خاطر خواہ ہونے کی خبریں ہر طرف سے آرہی ہیں۔ رحمت الٰہی کی شکر گذاری چاہیئے۔ تا زیادہ فضل نازل ہوں + امرتسر میں اسلامیہ کالج کی تجویز مبارک ہے + نیشنل کانگریس کا بانی مسٹر ہیوم راہی ملک عدم ہوا + مصر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ۲۷ یسوعی مناد آجکل مصروف ہیں + جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے ڈارڈنلز پر ناکامی کا اقرار اٹلی کو کرنا پڑا ہے + ترکی پارلیمنٹ میں خود خانہ جنگی ہوگئی ہے۔ یہ نئی مصیبت ہے ایک اور مصیبت یہ کہ بلغاریہ کی سرحد پر فوج کی آپس میں چھیڑ چھاڑ ہوگئی ہے +

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ

مُنّاد فرمایا مسیحی لوگ وعظوں کو مُنّاد کہتے ہیں۔ یہ کوئی لفظ نہیں ہے۔ اصل لفظ مُنادِی ہے اور مُنادی کرنے والے کو نادی کہتے ہیں۔

یورپین کی ناواقفی اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی۔ اس پر ایک لطیفہ فرمایا کہ ہندوستان میں بھی علم نہیں۔ عیسائی لوگوں نے اور یورپین نے مسلمانوں کو بڑا ذلیل سمجھ رکھا ہے ایک لکھتا ہے کہ ازہر ایک مدرسہ مصر میں ہے میں ایک انگریز کے ساتھ تھا۔ ایک لڑکی مسجد میں آگئی۔ وہ دیر تک اُس کو دیکھتا رہا۔ میں حیران رہا اور پوچھا۔ کہ اس میں کیا ہے۔ جو تم اس قدر حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ اس نے کہا۔ کہ ہم نے یورپ میں پڑھا تھا کہ مسلمانوں نے عورت میں روح کو مانا ہی نہیں اور وہ مسجد میں آہی نہیں سکتی۔ میں نے آج اس لڑکی کو مسجد میں دیکھا ہے۔ کہ مسلمان تو عورت کا وجود مانتے ہیں۔ اور ان کو موجود سمجھتے ہیں۔

عورتوں کے حقوق ایک آریہ مجھ سے کہنے لگا کہ آخر عورت بھی کوئی چیز ہے میں نے کہا کہ عورت تو ہماری ماں ہے اُس نے کہا کہ اس کے حقوق کیوں نہیں لکھے۔ میں نے یہ آئت نکال کر دکھائی۔ کہ کوئی نیکی کرے عورت ہو یا مرد۔ ہم اُس کی نیکی کو ضائع نہیں کرتے وہ میرے ہاتھ سے قرآن لیکر غور سے دیکھتا رہا۔ اُس نے کہا کہ ہم کو تو یہ پڑھایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے ہاں عورت کوئی چیز ہی نہیں۔ انگریزوں نے ایک ذلت عورت کی تو یہ کی ہے کہ عورت کی باپ کی قوم اور اس کا نام سب کچھ چھین لیتے ہیں۔ خاوند کی طرف لیڈی منسوب ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس سے بڑھکر یہ کہ اگر ارب روپیہ بھی والدین سے لے آوے تو ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ ایک دفعہ ایک عیسائی نے ہماری دعوت کی۔ اندر سے بُلایا۔ "لیڈی پیٹرسن"! میں نے کہا کہ عورتوں کے حقوق پر ہی تو بحث تھی۔ سو ایک تو تم نے اُس کا نام ونشان ہی بُرد کر دیا۔ دوسرے یہ کہ وہ ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ بس ہمارا اتنا مباحثہ تو ختم ہو گیا۔

المخطبہ - ایک سیدہ خاتون کے واسطے ایک نوجوان کی جو مشہدی سادات میں سے ہو تلاش ہے۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو

درس خواتین سے قیمتی نوٹ

(مرقومہ سکینۃ النساء از قادیان)

فرمایا۔ میرا تجربہ ہے کہ جب انسان آرام کے کھانے کو دُکھ کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو ذرا بھر برکت نہیں ہوتی۔ مگر عورتوں میں صبر۔ توکّل بہت کم ہوتا ہے۔

فرمایا۔ غریبی بھی ذلّت ہے مگر دولتمند خدا کی طرف سے غافل ہو جاتا ہے اور متکبّر ہو جاتا ہے یہ مرض مسلمانوں میں بہت بڑھ گیا ہے۔ دیکھو۔ ان کی بادشاہیاں جا رہی ہیں۔ مگر تکبّر ان میں بے حد ہے۔

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ اپنے اپنے الگ الگ گھر بناؤ۔ پھر کوئی فساد نہیں ہوگا۔ اصل میں ساس بہو والا کے۔ نندوں۔ بھاوجوں کے۔ دیورانیوں جیٹھانیوں کے جھگڑے اسی واسطے زوروں پر ہیں۔ کہ ایک جگہ اکٹھے ایک گھر میں رہتے ہیں۔ فرمایا۔ میرے خیال میں تو میاں بیویوں کے بھی الگ گھر ہونے چاہئے۔ جب آپس میں محبت کا خیال آوے۔ میل ملاقات کر لیں۔ فرمایا۔ میں نے اپنی بیوی کی چیزیں کبھی نہیں دیکھیں نہ ہمیں ابتک معلوم ہے کہ انکے پاس کتنے ٹرنک۔ برتن کپڑے چیزیں ہیں۔ ہمیں کیا ضرورت کہ خواہ مخواہ عورتوں کی باتوں میں دخل دیں۔ فرمایا۔ بلکہ میں اپنی بیوی کی کوٹھڑی کی جانب بھی کم ہی جاتا ہوں (از راقمہ) واقعی ہمارے ملک پنجاب میں تو غضب ہے کہ دولہن کو دو چار سال تک بوجہ ایک گھر رہنے کے پتہ ہی نہیں لگتا کہ وہ سسرال میں ہے یا کسی اور رشتہ دار کے کیونکہ وہ میاں کی شکل بھی نہیں دیکھ سکتی۔ اس پر انشاءاللہ علیحدہ مفصل مضمون لکھنے کا ارادہ ہے وباللہ التوفیق)

فرمایا۔ اپنی زبان قابو میں رکھو۔ تمہاری زبان سے۔ ہاتھ سے پاؤں سے۔ کان سے۔ آنکھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

کسی خاتون کو دریافت مسئلہ پر فرمایا۔ کہ حیض میں قرآن بادب پکڑے اور پڑھ لے جائز ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا جائز ہے۔ نماز کا حکم نہیں۔ اس لئے کہ نماز عظیم الشان چیز ہے۔ حیض میں بدبو آتی ہے۔ عورت ہاتھ۔ مُنہ۔ پاؤں نہیں دھو سکتی۔ دماغ میں کمزوری آجاتی ہے فرشتوں سے ملاقات نہیں ہوسکتی اس لئے نماز نہیں پڑھنی۔ دیکھو۔ دوسری مذاہب میں ایسی احتیاط ہے کہ عورت کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھا سکتے۔ مگر ہمارے سرکار حضرت صلعم نے بہت بڑا احسان فرمایا کہ فرمایا قرآن مُتّقی پاتا ہے تو سوائے خاص حالتوں کے قرآن پڑھنا۔ پکڑنا جائز ہے۔

فرمایا۔ دیکھو اُمّت پر نبی عربی صلعم نے کسقدر احسان کئے ہیں اور وہ کیسا جامع کمالات۔ رحمۃ للعالمین خیر خواہ مخلوق تھا۔ وہ عظیم الشان نبی اکرم کہ ہم کو کھانے کے پینے کے۔ پہننے کے۔ اُٹھنے کے بیٹھنے کے حتیٰ کہ پاخانہ۔ پیشاب کے آداب سکھلائے اور دُعائیں سکھلائیں۔ ہر ایک بستی میں داخل ہونے سفر پر جانے کی ایسی ایسی بے نظیر دعائیں سکھلائیں۔ کہ سبحان اللہ بے اختیار اس پیارے نبی پر درود پڑھنے اور دعائے رحمت مانگنے کو دل چاہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

فرمایا۔ نبی اور رسول لوگوں کو سچا پہچاننے کا پختہ معیار یہ جان لینا چاہئے کہ اوّل تو یہ لوگ اگلے نبیوں کی ہدایات پر قائم رہتے ہیں۔ ان کی تعلیم ایک ہی ہوتی ہے یعنی خداوند کریم کو ایک مانو۔ اُس کے احکام پر چلو۔ دوم یہ لوگ مخلوق کے بہت خیر خواہ ہوتے ہیں۔ کوئی انہیں ستائے۔ مارے۔ تکلیفیں دے مگر ان کے لئے دعائے نیک مانگتے ہیں۔ ہاں کوئی سخت تکالیف دینے میں حد سے گذر جائے تو معاملہ اللہ پر چھوڑتے ہیں۔ سوم۔ اس شہر کے امیر لوگ ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ غریب لوگ ساتھ دیتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا نہ ہو۔ تو پھر اسے برخلاف جاننا چاہئے۔

فرمایا۔ میں تم سے کسی لفظ کے معنی پوچھتا ہوں۔ تو یہ مت سمجھو۔ ہماری ہتک ہوتی ہے۔ یہ نبی کریم صلعم کی بھی عادت تھی۔ صحابہ کرام سے کبھی خوب سمجھانے کے لئے کچھ پوچھا کرتے۔

فرمایا۔ ہم تو چاہتے ہیں اور تہ دل سے چاہتے ہیں تمہیں فہم قرآن آجاوے۔ تمہاری اولادیں نیک ہوں۔ تمہارے خاوند نیک ہوں۔ خداوند کریم تمہیں تکبّر۔ غیبت۔ چغلی۔ گلہ۔ جھوٹ۔ بدکاریوں سے بچائے۔ سو عمل کرو۔ سوائے عمل کچھ نہیں بنتا۔ فقط۔

جلسہ مدرسہ احمدیہ

موسمی تعطیلات پر لڑکوں کو رخصت کرتے ہوئے ۹ - اگست ۱۲ء کی صبح کو مدرسہ احمدیہ کا جلسہ ہوا پہلے ایک لڑکے نے قرآن شریف پڑھا - پھر سراج الشعراء جناب صدیق ھروی احمدی نے اپنی ایک فارسی نظم پڑہی - جو انھوں نے خاص اس جلسہ کے واسطے لکھی تھی سامعین بہت محظوظ ہوئے - اس کے چند اشعار آگے درج ہوں گے اس کے بعد رحمت علی طالب علم مدرسہ احمدیہ نے اس مضمون پر تقریر کی کہ ہم نے قادیان میں آکر کیا سیکھا اور باہر جاکر کیا کرنا چاہیئے - یہاں رہنے کا مقصد حصول علم نیک صحبت سے نیک نمونہ حاصل کرنا اور باہر جاکر وہ تعلیم دوسروں تک پہنچانا بیان کیا اس کے بعد عبید اللہ طالب علم مدرسہ احمدیہ نے فصاحت کے ساتھ جاہلیت عرب کی خراب حالت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے نظیر اصلاح پر ایک مختصر تقریر کی - پھر محمود احمد (پسر شیخ یعقوب علی صاحب) طالب علم مدرسہ احمدیہ نے ایک رباعی پڑھ کر اور حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرکے کہ اپنا قیمتی وقت جلسہ کو دیا یہ بیان کیا کہ قادیان میں کوئی دنیوی دلچسپیوں کے نظارے نہیں ہیں - طلباء کو ان کے والدین نے یہاں ایک بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے وہ موتی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قرآن شریف ہے اسے حاصل کرو پر یاد رکھو کہ موتی سمندوں اور پہاڑوں سے بغیر مصائب شدیدہ کے اٹھانے کے حاصل نہیں ہوتا یہ موتی حاصل کرو اور دوسروں کو دو - ہم اپنے معزز ہمعصر شیخ صاحب کو مبارکباد کہتے ہیں کہ ان کے فرزند نے ایک بے تکلف موثر تقریر کرنے کی توفیق خدا سے پائی وہ رباعی جو اس عزیز نے پڑھی یہ ہے -

خادمِ قوم ہوں میں خادم اسلام ہوں میں
نوری سرکار کا پھر بندۂ بے دام ہوں میں
فخر کرتا ہوں بجا فخر ہے میرا محمود
اک اولوالعزم نبی زادے کا ہمنام ہوں میں

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا - بچوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہر کام بڑوں کے مشورہ سے کیا کریں - سارے جہان کے آدمیوں سے اعلم - اخشی - اتقی - انقی حضرت محمد خاتم انبیاء رسول رب العالمین رحمۃ للعالمین - شفیع المذنبین ان کو بھی حضرت جل جلالہ نے اپنے ماتحت رکھا اور اپنے اصحاب سے مشورہ کر لینے کا حکم دیا - کام چھوٹا ہو یا بڑا - سب کے واسطے مشورہ کا حکم ہے - بیٹھنے میں صف بندی اور مراتب کا لحاظ رکھنا چاہیئے - لڑکوں کا ایک لڑکا امیر ہونا چاہیئے جو مشورہ سے تمام انتظام کیا کرے - نقص اور کمزوریاں اس واسطے ہوتی ہیں کہ آئندہ احتیاط کی جائے - مومن کو ضرور ہے کہ ماتحت رہے اور مشورے سے کام لے ہر لڑکے کو چاہیئے کہ اپنے کلمات کو پہلے لکھ کر محفوظ کرلے - پھر رفتہ رفتہ مشق سے فی البدیہہ انسان بول سکتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر احتیاط کرتے تھے جب آپکو فرشتے نے کہا اقراء - تو فرمایا میں پڑھنا نہیں جانتا تین بار ایسا کیا - حالانکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ جو فرشتہ پڑھے ویسا ہی آپ بھی پڑھتے جاویں مگر آنحضور نے احتیاط سے کام لیا - مضمون کو لکھ کر دوبارہ پڑھ لینا چاہیئے - قرآن شریف سے بھی اس کا پتہ لگتا ہے فرمایا - ولقد راٰہ نزلۃً اخرٰی - دوبارہ پھر اس کو ملاحظ کرلیا - بولنے سے پہلے دُعا بہت کرنی چاہیئے - ہمارے صدیق سراج الشعراء نے جو شعر سنائے ہیں - وہ فارسی ہیں بہتوں نے نہیں سمجھے ہوں گے ایک جگہ بڑا لطیف لفظ کہا ہے فرماتے ہیں ؎

از سروشِ وحدتم بر گوش و ہوش آمد خطاب
یا فتی لا تبطل الاوقات فی عہد الشباب

اے نوجوان جوانی کے دن ضائع نہ کر - پھر فرماتے ہیں ؎

ہادی خود نفس سرکش را گزینم اے شگفت
گرچہ صد کرت شنید ستم اذا کان الغراب

عرب میں ایک مثل ہے کہ جس قافلے کا لیڈر کالو کوا ہے وہ کیا مراد حاصل کرتا ہے اس مثل کے مطابق اگر کوئی شخص نفس سرکش کو اپنا ہادی بناوے تو اسے کیا حاصل ہو سکتا ہے - رحمت علی نے مستقبل پر نگاہ کرنے پر توجہ دلائی ہے - ولتنظر نفسٌ ما قدمت کی آیت کے مطابق یہ درست ہے -

بعض چیزیں دل کو سیاہ کر دیتی ہیں ان سے بچنا چاہیئے مثلاً (۱) خلط - لڑکے بچے جب اکٹھے علیحدہ بیٹھتے ہیں تو بہت گپ شپ مارتے اور بے ہودہ باتیں کرتے ہیں [illegible] ان کے ساتھ تعلق بڑھا کر اپنے اوقات گرامی کا ہرج ہوتا ہے - شکوہ و غیبت سُن کر رنج و غصہ بڑھتا ہے - ڈینگیں مارنے سے تکبر پیدا ہوتا ہے - اچھا لڑکا وہ ہے - جو مدرسہ میں استاد کی باتیں سنے گھر میں ان باتوں پر غور کرے - (۲) تمنیّ - دل میں بڑے بڑے خیال باندھنا کہ ہم بادشاہ ہوجائیں گے - جج بن جائیں گے یہ کرینگے وہ کرینگے اس سے وقت ضائع ہوتا اور جنون پیدا ہوتا ہے - (۳) بہت نیند - خصوصاً چار وقت کی - رات کے پہلے حصہ کا سونا - رات کے آخر حصہ کا سونا - صبح کی نماز کے بعد سونا - عصر کے بعد سونا (۴) بہت پیٹ بھر کر کھانا اس سے بہت سستی اور دل کی سیاہی پیدا ہوتی ہے ان چیزوں سے بچو - یہاں آنا نیک اخلاق کے واسطے ہے -

تبلیغ بڑا باریک کام ہے بہت سوچ اور فکر سے یہ کام ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو کہ انسان تبلیغ کرتا ہوا کوئی بڑا فساد ڈالدے -

بہت لفظ اکٹھے کر لینے اور زور سے دوسروں کو مخاطب کرنا آسان ہے پر عمل مشکل - سب سے اوّل اپنے نفس کو درست کرو -

اللہ تعالےٰ نے تمام چیزوں میں چھٹی رکھی ہے - آموں کے پھل کا موسم گذر گیا اب ان درختوں کے واسطے تعطیل کا موسم ہے ایسا ہی ہر درخت اور کھیتی اور ہر چیز کے واسطے تعطیل کا موسم ہے - ان تعطیلوں کے بڑے منافع ہیں اور بڑا نفع یہ ہے - کہ آئندہ کے واسطے بڑی طیاری کی جا سکے - اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - مناٰمکم بالیل - رات کو کام کاج سے تعطیل کرتے ہوئے سب سو جاتے - بعض بچے ہمارے پاس آئے - کہ ہمیں ماسٹروں نے تعطیل کے واسطے بہت سارا کام دیا ہے ہمیں بہت سی کاپیاں لے دو - یہاں سے تم کو تین تعطیلیں ہیں - درس قرآن سے مدرسے اور یہاں کی کھیلوں سے - تم ان تعطیلوں میں اپنے آپکو آئندہ کے واسطے طیار کرو - واللہ یقبض ویبسط - اللہ تعالےٰ ہمارے مال کو لے لیتا ہے اور اسے بڑھاتا ہے یہ بھی ایک تعطیل ہے تم جانتے ہو - میں تمہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ پھر آنے کے واسطے طیاری کرو اللہ تعالےٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو - تمہیں غلطیوں اور بد صحبتوں سے محفوظ رکھے نیک نمونہ بن کر رہو اور نیک نمونہ بن کر آؤ -

اس کے بعد مولوی صدر دین کی تحریک پر عزیزان عبد الحی و عبد السلام کے سفر میں بسلامت رہنے اور سلامتی سے واپس آنے کی اور تمام بچوں کے واسطے دُعا کی گئی اور جلسہ ختم ہوا - ہمیں اس بات کے معلوم کرنے سے بہت خوشی ہوتی ہے - کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے زیر انتظام و تعلیم مدرسہ احمدیہ کے طلباء علمی اور رُوحانی نمایاں ترقی کر رہے ہیں - اللہم زد فزد ؂

رسید زر

۲۶۹۶ - مولوی نجم الدین صاحب ۱۲؍	۱۲۷۳ - میاں امام بخش صاحب للعہ
۳۳۲ - میاں غلام احمد صاحب للعہ	۱۹۶۹ - بابو خدا بخش صاحب ۶؍
۱۷۴ - مولوی محمد اکبر صاحب للعہ	۲۵۲۳ - مرزا ادریگ صاحب ۱۲؍
۲۳۸۰ - پیر بادشاہ صاحب للعہ	۲۴۵۴ - پیر بادشاہ صاحب [illegible]
۲۵۶۱ - مرزا احمد جان صاحب ۶؍	

۱۹ - جون ۱۲ء

۲۴۶۵ - محمد افضل صاحب ۸؍	۲۴۹۸ - چوہدری خان محمد صاحب [illegible]
۲۵ - منشی مولا بخش صاحب للعہ	۲۱۵۶ - خواجہ کرم داد صاحب [illegible]

۲۷۹۰ - فضل قادر صاحب للعہ

۲۰ - جون ۱۲ء

۲۱۷۶/۱۰۸۴ ڈاکٹر محمد دین صاحب للعہ	۲۲۷۰ - محمد یعقوب صاحب ۸؍

138

سگرٹ نوشی کے نقصانات

لگے دن حضرت خلیفۃ المسیح نے مدرسہ تعلیم الاسلام کے بچوں کو سگرٹ حقہ وغیرہ کے ترک کرنے کی نصیحت کی تھی اور خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ نصیحت کارگر ہوئی جن بچوں کو عادت تھی انھوں نے پرہیز اختیار کیا ولایت کے ایک رسالہ چائیلڈ ویلفیئر میں سگرٹ نوشی کے بداثر پر ایک مضمون چھپا ہے جس کا ترجمہ ہم اخبار البشیر سے نقل کرتے ہیں۔

سگرٹ نوشی نوعمر لڑکوں کی نہ صرف جسمانی صحت کا خاتمہ کر دیتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ان کو اخلاقی موت بھی دلا دیتی ہے۔ چوری کے مجرم لڑکے ۰۰ فیصدی سے زیادہ ایسے پائے جاتے ہیں جنھیں سگرٹ نوشی کی بدعادت نے ایسا کرنے پر مجبور کیا اور انھیں ایسے وسائل ڈھونڈنے پڑے جس سے وہ اپنا سگرٹ کا خرچ بہم پہنچا سکیں۔ میگزین مذکور ذیل کے بدنتائج جسمانی و اخلاقی محض سگرٹ نوشی سے منسوب کرتا ہوا لکھتا ہے کہ

اوّل یہ مونہ گلے اور پھیپھڑوں کی سطح کی غلافت کی نازک جھلی میں سوزش پیدا کرتا ہے۔ جس سے بعد میں سوجن ہو جاتی ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ وہ بالکل ناکارہ ہو جاتی ہے یہ جھلی ساتھ ان نسوں کو جو سانس کی آمد و رفت کو باقاعدہ رکھتی ہیں ایک طرح سے مفلوج بنا دیتا ہے جس سے نوعمر لڑکا کافی ہوا کے اندر نہ پہنچنے سے تکلیف پانے لگتا ہے۔

دوم۔ سگرٹ ان نسوں کو جو کہ دل کے اندر ہیں کمزور کر دیتا ہے جس سے دل کی دھڑکن کبھی زیادہ تیز کبھی زیادہ مدہم اور بعض اوقات بالکل بند سی ہو جاتی ہے اور اس طرح حالانکہ دل کو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے مگر پورا کام بہت تھوڑا ہوتا ہے جس سے خون کا رنگ بجائے لال مرچ کی طرح ہونے کے ارغوانی ہو جاتا ہے۔ جو اس بات کا بدیہی ثبوت ہے کہ آکسیجن بہت تھوڑی مقدار میں اندر جاتی ہے اور دل دن بدن کمزور ہو رہا ہے۔

سوم۔ تمباکو معدے کو خوراک کے ہضم کرنے والی رسین پیدا کرنے میں زیادہ لگائے رکھتا ہے۔ چونکہ تمباکو نوش ہر وقت منہ ملنے پر تمباکو ہی پیتا رہتا ہے۔ معدے کو زیادہ اکساہٹ ہونے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور ہضم کرنے والی رسیں اس سے بلاضرورت اور بلاخرچ ہونے کے زیادہ مقدار میں بہتی رہتی ہیں اور ہر وقت ضرورت پر مناسب اور کافی مقدار میں نکل ہی نہیں سکتیں اس طرح معدے میں خرابی پیدا ہو کر قوت ہاضمہ بالکل زائل ہو جاتی ہے جس سے جسم میں عام کمزوری اور پیلاپن آجاتا ہے۔

چہارم۔ سگرٹ نوش لڑکا کافی اور حسب ضرورت غذا بھی نہیں لے سکتا۔

پانچویں اس کی طبیعت میں سستی اور ڈھیلاپن آجاتا ہے اور اس طرح وہ ورزش وغیرہ سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔ قدرتاً ایسی حالت کو پہنچکر چونکہ اسے بہت کم تازہ ہوا ملتی ہے اس کا دل کمزور ہو جاتا ہے اسکی نیند جاتی رہتی ہے اور اسی طرح اس کی نشو و نما اور بالیدگی کی رفتار اتنی تیز نہیں رہتی جتنی کہ ہونی چاہیئے۔ یہاں تک ہی بس نہیں ہوتی۔ اب اس سے بڑھ کر بُرے نتائج ظہور میں آتے ہیں۔ وہ کُند ذہن ہو جاتا ہے لاپرواہی بے توجہی اور کم فہمی بڑھ جاتی ہے اور وہ بے زبان کام۔ کھیل و کود و مشغلے سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور دن بدن اس میں سگرٹ نوشی کا جنون بڑھتا جاتا ہے اور انھیں حاصل کرنے کے مختلف وسائل سوچتا رہتا ہے اور اس جد و جہد میں چوری کرنے سے بھی نہیں کتراتا اور اس طرح وہ اپنی تمام اخلاقی زندگی پر پانی پھیر دیتا ہے۔

کاش کہ ہمارے اہل وطن اس پر کچھ دھیان دیں اور موجودہ نسل کو اس خوفناک تباہی سے بچا دیں۔

رسید زر

۲۰۔ جون ۱۳ء

- ۲۱۷۵۔ وزیر محمد صاحب ۱۵ر
- ۲۱۵۸۔ بدر الحسن صاحب ہے
- عبدالقدوس صاحب ہے
- ۲۵۵۹۔ مستری مہر محمد صاحب للعہ
- ۲۵۱۴۔ غلام حسین صاحب ۶ر

۲۱۔ جون ۱۳ء

- ۱۴۸۳۔ ڈاکٹر اقبال علی صاحب عہ
- ۲۲۷۲۔ مرزا رسول بیگ صاحب ۶
- ۲۸۱۵۔ شبیر حسن صاحب ۶ر
- ۲۲۴۹۔ میراں بخش صاحب ۶ر
- ۲۴۹۲۔ رحمت علی صاحب ہے
- ۲۹۱۸۔ احمد بخش صاحب للعہ
- ۹۰۹۔ غلام محمد صاحب راجوری ۶ر

۲۲۔ جون ۱۳ء

- منشی شاہ محمد صاحب مدرس اوّل بن۔ سیالکوٹ۔ للعہ
- خلیفہ محمد صادق صاحب راشے پور ریاست خیرپور۔ ۱۲ر
- مولابخش صاحب۔ جنیوٹ۔ جھنگ۔ للعہ
- محمد عمر حیات صاحب۔ میرٹھ چھاؤنی۔ ۶ر
- میاں ثناء اللہ صاحب لاہور للعہ
- غلام احمد صاحب۔ گڑھ شنکر۔ ہوشیارپور للعہ
- میاں عزیز دین صاحب بنگلہ قلعہ رام کور۔ گوجرانوالہ ۶ر
- آنریبل سر راجہ تصدق الرسول خاں صاحب جہانگیر آباد للعہ
- چودھری پیر احمد صاحب مرالی یوبک تحصیل رعیہ للعہ
- بابو عبدالرحمان صاحب برنالہ۔ پٹیالہ ۶ر
- محمد شفیع صاحب۔ کالاباغ۔ میانوالی ۱۰ر
- منشی احمد دین صاحب نون ضلع شاہپور ۶
- عبدالعزیز صاحب۔ راولپنڈی ۶ر

۲۴۔ جون ۱۳ء

- مولوی عبدالرب دوکاندار۔ قادیان۔ ۶
- ۲۷۰۵۔ بابو چاند خاں صاحب جھانسی۔ ۱۲ر
- ۲۹۷۹۔ عبدالغنی خاں صاحب نکنیہ۔ ۶
- ۷۵۷۔ سید شفیق الدین صاحب سنگرہ ۱ر
- ۲۸۱۱۔ محمد عبداللہ صاحب۔ پٹیالہ للعہ
- ۲۵۹۴۔ حاجی وزیر خاں صاحب بھڑائچ ۶ر
- ۲۴۱۶۔ احسان الحق صاحب للعہ

۲۵۔ جون ۱۳ء

- ۲۴۸۷۔ احمد علی صاحب ہے
- ۲۳۶۳۔ ظفر حسین صاحب للعہ
- ۲۴۷۰۔ اعجاز حسین صاحب ۶ر
- ۸۶۷۔ باغ دین صاحب عہ

۲۶۔ جون ۱۳ء

- ۸۲۹۔ جلیل احمد صاحب للعہ
- ۲۲۵۲۔ عبدالخالق صاحب ۶ر
- ۲۱۵۴۔ خدابخش صاحب للعہ
- ۲۱۸۳۔ کرم الٰہی صاحب ۶
- ۲۴۴۲۔ فیض احمد صاحب ہے

۲۷۔ جون ۱۳ء

- ۱۷۲۔ گلاب خاں صاحب ۶ر
- ۲۸۹۳۔ شیر محمد صاحب ۶ر
- ۲۴۴۷۔ غلام قادر صاحب للعہ
- ۲۱۶۸۔ عبداللہ خاں صاحب للعہ

۲۸۔ جون ۱۳ء

- عتیق اللہ صاحب ۶
- ۲۲۶۸۔ حکم دین صاحب عہ
- ۲۶۷۳۔ محمد حسین صاحب ۶ر
- ۲۸۴۸۔ محبوب عالم صاحب ۴ر
- ۲۱۴۱۔ احمد دین صاحب ہے
- ۱۴۳۔ سلطان احمد صاحب للعہ
- ۲۵۱۷۔ محمد صدیق صاحب ہے

۳۰۔ جون ۱۳ء

- ۲۰۹۴۔ شرف الدین صاحب للعہ
- ۲۹۹۰۔ عبدالعزیز صاحب ۶ر
- ۲۴۲۹۔ برکت اللہ صاحب للعہ
- ۲۵۱۰۔ محمد غوث صاحب عہ
- ۱۷۰۰۔ محمد یوسف صاحب عہ

۲۔ جولائی ۱۳ء

- ۲۸۵۹۔ یعقوب خاں صاحب عہ
- ۲۵۷۶۔ حمایت خاں صاحب للعہ
- ۲۹۸۳۔ محمد بخش صاحب للعہ
- ۲۴۵۸۔ غلام سرور صاحب عہ
- ننھے خاں صاحب ۶ر
- ۲۹۸۰۔ ثناء اللہ صاحب للعہ

۴۔ جولائی ۱۳ء

- ۲۹۳۰۔ منشی محمد شریف صاحب ۶ر
- ۲۴۵۴۔ [illegible] اللہ صاحب عہ
- ۲۹۰۶۔ منشی خیر الدین صاحب ۶ر

۵۔ جولائی ۱۳ء

- ۲۹۹۷۔ منشی غلام قادر صاحب ۶ر
- ۲۸۶۲۔ منشی حبیب اللہ صاحب ہے
- ۶۳۸۔ منشی نواب الدین صاحب ۶ر
- ۲۷۹۸۔ منشی فرزند علی صاحب ۶ر
- ۲۹۵۲۔ منشی احمد بخش صاحب ۶ر
- [illegible] احمد صاحب ۶ر

۶۔ جولائی ۱۳ء

- ۲۵۹۱۔ سید اکبر شاہ صاحب ۶ر
- ۹۰۔ شیخ رحمت اللہ صاحب للعہ
- ۲۷۰۰۔ برکت [illegible] صاحب ۶ر
- ۵۹۵۔ ایم موسیٰ صاحب للعہ

۸۔ جولائی ۱۳ء

- ۲۵۹۷۔ عبدالستار صاحب ۶ر
- ۲۱۴۸۔ منشی الٰہ بخش صاحب ۶ر
- ۲۵۵۲۔ بابو عمر بخش صاحب للعہ
- ۲۷۷۶۔ علی احمد صاحب ۶ر
- ۱۴۶۔ منشی عبداللہ صاحب للعہ
- ۲۰۔ عبدالرحیم و محمد اسمٰعیل صاحب للعہ
- ۵۳۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب للعہ
- ۲۱۳۔ حکیم محمد قاسم صاحب للعہ
- ۲۸۱۔ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب للعہ
- ۳۳۰۔ کرم الٰہی صاحب للعہ
- ۳۳۸۔ رحیم علی صاحب للعہ
- ۷۰۵۔ منشی الٰہ بخش صاحب للعہ
- ۲۱۷۰۔ اہلیہ نور احمد صاحب للعہ
- ۲۴۳۵۔ غلام حسین صاحب عہ
- ۲۵۷۰۔ عبداللہ خاں صاحب ۶
- ۱۷۶۔ منشی عبدالعزیز صاحب للعہ
- ۲۹۴۔ چودھری مولابخش صاحب للعہ
- ۴۴۔ چودھری محمد نواب خاں صاحب للعہ
- ۱۹۰۔ مولوی محمد طفیل احمد صاحب للعہ
- ۲۷۰۔ مرزا سلطان احمد صاحب للعہ
- ۳۰۲۔ غلام محمد صاحب للعہ
- ۳۰۱۔ شیخ غلام نبی صاحب للعہ
- ۴۵۰۔ منشی حمزہ اللہ خاں صاحب للعہ
- ۸۱۷۔ منشی سربلند صاحب ۶

سیالکوٹ کے اعلیٰ افسر غور فرماویں

پچھلی جنوری سے سیالکوٹ کی میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے متعلق کئی ایک باتیں سُننے میں آئیں اور کئی ایک مضامین ان کار روائیوں کے متعلق ہمارے ہمعصروں نے لکھے۔ ان تمام مضامین میں ایک متفق بات جو ہمیں ملتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مرزا ابدرالدین صاحب بی۔ اے سابق سکرٹری اور سید نذیر حیدر صاحب داروغہ چنگی کو تمام افسروں نے اور بالخصوص کرنل ینگ صاحب ڈپٹی کمشنر نے بددیانتی وغیرہ الزامات سے بری فرمایا ہے۔ لیکن تعجب انگیز بات یہ ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے باوجود ان کو بڑا دیانت دار قرار دینے کے عہدوں سے برطرف کر دیا ہے۔ مرزا ابدرالدین صاحب کی پچھلے تین سال کی خدمات کو ینگ صاحب بہادر اور رکھ نکلے صاحب اور ابراہام صاحب جو اُن سے پہلے ڈپٹی کمشنر تھے تمام کے تمام بڑی اچھی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ چنانچہ ان تینوں افسروں نے اپنے خوشنودی مزاج کے سارٹیفکٹ بھی ان کو دے رکھے ہیں۔ اس صورت میں ایک غور کرنے والی طبیعت حیران ہوتی ہے کہ عجب حیرت کی بات ہے۔ کہ ایک شخص کو دیانت دار بھی سمجھا جائے اس کے زمانے میں بہت سی ترقی بھی مانی جائے۔ اس کو خوشنودی مزاج کی خطوط بھی دیئے جائیں۔ اور پھر برطرف کر دیا جائے۔ محض اس لئے کہ کمیٹی کے بعض ملازمین نے چونکہ دیانت داری سے کام نہیں لیا۔ پس اس لئے سکرٹری صاحب کو برطرف کر دیا جائے تاکہ لوگ اچھی طرح سے ڈر جائیں۔ اس معاملے میں ہم بھی اپنی کمی فہم کا اعتراف کرتے ہیں اور اس معمہ کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

سید نذیر حیدر صاحب جو مدت سے اس میونسپلٹی کے عہدہ داروں میں رہے تھے - اُن کو ہندو مسلمان بالاتفاق رائے نہایت دیانت دار مانتے چلے آئے ہیں۔ ان کے بابت بھی ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ینگ نے یہی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ سید صاحب بھی نیک اور دیانت دار ہیں۔ لیکن ان کے زمانے میں کچھ لوگوں نے غبن کیا ہے اس لئے ثابت ہوا کہ وہ عہدہ پر مامور نہ رہیں اور سُنا ہے کہ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ یہ شخص سختی سے کام نہیں لیتا۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں تو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ان کے کام میں اٹھائیس ہزار روپیہ کی زیادتی آمد دکھاتے ہیں۔ ان معاملات پر اگر جناب کرنل ینگ صاحب بہادر خود غور فرماویں تو صاف معلوم ہوگا۔ کہ ایسے حالات کے ماتحت ایسے دیانت دار افسر کو برطرف کرنا محض کسی غیر کی زہر آلودہ رپورٹ پر مبنی ہو سکتا ہے۔

ہم نے سُنا ہے کہ ان واقعات کو مدنظر رکھ کر ایک نہایت قابل اور زیرک افسر کمشنر صاحب بہادر لاہور ڈویژن خصوصیت کے ساتھ ان امور کی تحقیقات کے لئے مامور ہوئے ہیں کہ سیالکوٹ تشریف لیجائیں۔ ہمیں پورا وثوق ہے کہ آنجناب وہاں جا کر خود اپنی آنکھوں سے سڑکوں کی حالت۔ روشنی کا انتظام خوبصورت خوبصورت پارکوں کا ہونا اور کمیٹی کی آمدنی میں بہت بڑی ترقی پا نا دیکھیں گے اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر ان دونوں عہدہ داروں کے متعلق ہر ایک شخص سے یہی سنیں گے۔ کہ وہ نہایت ہی دیانت دار اور امین اور مامون ہیں۔ ہمارے خیال میں امین اور مامون ہونا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو بہت کمیاب ہے اور ایسے عہدوں پہ سے جو روپے پیسے کے ہوں اور بڑی ذمہ واری کے ہوں تجربہ کردہ دیانت دار عہدہ داروں کو برطرف کرنا کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

مسئلہ ازدواج ثانی اور آریہ مسافر

ناظرین و ناظرات بدر کو یاد ہوگا کہ بدر ۲۱- دسمبر ۱۹۱۱ء نمبر ۱ میں ایک مضمون اپنی ساری بہنوں کو مخاطب کر کے میں نے لکھا تھا کہ اگر ان کے شوہر کسی ضرورت شرعی سے دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہوں تو وہ خدا اور رسول کے حکم کی عزت کی وجہ سے اس پر اعتراض نہ کریں۔ بلکہ خوش دلی سے اجازت دیں۔ کیونکہ اگر وہ رنجیدہ و ناراض ہوں گی تو اپنے لئے ہی تکلیف و مصیبت پیدا کر لیں گی۔ اس مضمون میں کاتب صاحب کی مہربانی سے ایک ایسی غلطی ہوئی۔ جس پر آریہ مسافر نے اعتراض کیا کہ یہ مضمون کسی مرد کا لکھا ہوا ہے لیکن میں نے اپنی ایک چٹھی کے ذریعے سے اس کی تردید کی۔ جو اڈیٹر صاحب نے مہربانی سے چھاپ دی اور جس کے لئے ان کا شکریہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بابو شام لال صاحب یعنی اڈیٹر آریہ مسافر نے کچھ اعتراض بھی کئے۔ جن میں سے بعض کا مسئلہ ازدواج سے چنداں تعلق نہ تھا۔ اس کا مفصل جواب ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء کے بدر میں ازدواج ثانی اور آریہ مسافر کی کہانی کے عنوان سے میں نے دیدیا۔ اس پر تا حال کوئی جرح آریہ مسافر نے نہیں کی اور نہ کوئی نیا اعتراض اس مسئلہ ازدواج پر کیا ہے جس کا جواب میرے ذمے ہوتا بلکہ بعض غیر متعلق باتیں چھیڑ دیں۔ جن کے جواب کی چنداں ضرورت نہ تھی اور نہ ایک عورت ذات کو اپنے معاملات خانہ داری سے اتنی فرصت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ خواہ مخواہ عبارت آرائیاں کرے جولائی کے رسالہ آریہ مسافر میں مخاطب تو ہیں امام زادہ مرزا محمود احمد صاحب۔ اور ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کہ سکینۃ النسا کو جواب نہ بن آیا اور اس نے جھوٹا چیلنج دیا۔ وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ کیا مسئلہ ازدواج ثانی پر اڈیٹر آریہ مسافر نے کوئی اعتراض ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء کا بدر پڑھ کر کیا ہے۔ جس کا جواب میں نے نہیں دیا۔

دوم۔ کیا میری کسی دلیل کا جو اس مسئلہ پر تھی۔ رد کیا ہے دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہرگز نہیں۔ اب بھی میں کہتی ہوں اس مسئلہ پر کوئی اعتراض پیش کرو۔ اگر میرے علم نے رسائی کی تو میں ورنہ کوئی اور احمدی بھائی اس کا جواب دیگا۔ میری کسی دلیل پر اعتراض کرو۔ جواب دیا جائیگا مگر اِدھر اُدھر کی باتوں کا جواب نہیں دے سکتی۔ نہ مجھے اتنی فرصت! فقط

(سکینۃ النساء از قادیان دارالامان)

مجموعہ اشتہارات مسیح موعود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا اور دوسرا جزو چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ اور بقیمت ۴؍ ہر دو حصہ دفتر بدر سے مل سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ تیسرا اور چوتھا جزو زیر طبع ہیں۔ پانچواں کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں جو صاحب منگوانا چاہیں۔ جلد منگوا لیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب مبلغ ۱۰ روپیہ پیشگی بھیجدیں۔ اُن کے مجموعے دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جانے پر اُن کو باقی رقم کا وی۔ پی کر دیا جاوے یا وہ دستی لے جاویں۔

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ ۱۷/۵۰

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں ... لوگوں نے فائدہ اٹھایا ... یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است + یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ ۶؎ قسم دوم ۴؎ قسم سوم ۱؎ اصلی ممیرہ جسکی اصلی قیمت ۲؎ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کیلئے اسکی رعایتی قیمت ... فی تولہ کردی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے +

ترکیب استعمال :- ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کیطرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے +

یہ سرمہ خاصکر گرمی کے موسم میں جنکی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے +

المشتہر

احمد نور- کابلی مہاجر- سوداگر قادیان (گورداسپور)

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے

مقوی تمبیح اعضا- نافع صرع- مشتہی طعام- قاطع بلغم و ریاح- دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم و مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دو دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں +

قیمت قسم اول ۱۲؎ تولہ- قسم دوم ۸؎ تولہ ہے +

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری- بادامی ... اور سفید ماشی- ریشمی اور سوتی- ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں +

المشتہر

احمد نور- کابلی مہاجر- سوداگر قادیان (گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا۔ جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس ۲۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد- اور متلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۱۴؎ محصول ۵؎

عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا- ڈکار کا آنا- پیٹ کا درد- بدہضمی- متلی- اشتہا کا کم ہونا- ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں- قیمت فی شیشی ۸؎ محصول ۵؎ +

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۶۹۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

چشمہ زندگی ۱۰/۱۳

اہل وطن کی متفق آواز بلند- قابل غور !!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب تحریر فرماتے ہیں

یہ کتاب مجھے اپنے مضمون کی پسند آئی ہے مہتہ سیتارام دت- وید کویرنجن صدر بازار راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے +

مشہور عالم پیر مولوی مہر علیشاہ صاحب گولڑہ رقم فرماتے ہیں- رفاہ خلق کیلئے یہ ہدایات نہایت ضروری اور مفید ہے جنکی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و جند الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا ... نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا +

حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خانصاحب رئیس اعظم دہلی میںنے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی لایق مؤلف نے اسکے جمع کرنے میں خاص محنت کی ہے نوٹ (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین- قیمت ۱؎ محصول ۳؎ دو جلد پر محصول معاف- چار جلد پر بیس فیصدی کمیشن

آلہ وستی جنتر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدہضمی- قبض دائمی- مردانہ و زنانہ امراض- بواسیر- یرقان- دمہ- تپ دق- بخار- سر درد زکام وغیرہ کیلئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز دو سو صفحہ کی مجلد کتاب شودھن ودھی قیمت ۶؎ منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ +

تجربات- جناب سعد اکرم خانصاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں- ایک عدد وستی جنتر آپسے منگوایا تھا جیسی صفت تھی- ویسے ہی پایا- ایک آلہ اور ارسال کریں +

حکیم رسول شاہ- بھون (جہلم) آپسے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اُس نے کئی جانوں کو بچایا +

حکیم تاراچند- زبدۃ الحکما- گجرات- آپسے دو عدد آلہ منگوایا ننھے بچوں سے بوڑھوں تک کو نہایت مفید ہے +

لالہ رلا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ- ایک وستی جنتر اور بھیجیں واقعی مفید چیز ہے- مکمل سامان اعلیٰ قسم- قیمت پانچ روپے- محصول ۱۲؎ +

پتہ : مہتہ سیتارام دت- وید کویرنجن- آدتیہ اوشدھالہ- صدر بازار- راولپنڈی